**علی عطا**

**سات اکتوبر 2023 کو جمع کرایا گیا۔**

**فہرست کا خانہ**

**خانقاہ پہنچنے سے پہلے - 1998 سے پہلے –**

**مرحلہ 1: آمد سے بیعت تک - 1998-2004**

**مرحلہ 2: بیعت سے کچن ڈیوٹی تک - 2004-2008**

**مرحلہ 3: کچن ڈیوٹی سے لے کر زرمینے کی شادی تک - 2008-2013**

**مرحلہ 4: زرمینے کی شادی سے میری شادی تک - 2013-2017**

**مرحلہ 5: میری شادی سے لے کر موجودہ وقت تک - 2017-2023**

**خانقاہ پہنچنے سے پہلے - 1998 سے پہلے -**

شروع سے ہی خوف اور شک نے مجھے گھیر رکھا تھا۔ میں اپنے گھر کے اندر اور باہر، دونوں میں مسائل کو سنبھالنے میں ناکام رہا۔ میرا دماغ جم جاتا تھا، میرا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا، اور کبھی کبھی میں سانس لینے کے لیے بھی ہانپ جاتا تھا۔ اس کے علاوہ، پیسہ تنگ تھا کیونکہ میرے والد اور ان کے بھائیوں نے 10 سالوں میں کام نہیں کیا تھا۔

ایک بڑے خاندان کے ساتھ رہنا چیزوں کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ مجھے میرے مشترکہ خاندان کے سیٹ اپ میں بہت سارے لوگوں کے ساتھ ذاتی جگہ اور احترام نہیں دیا گیا تھا، اور اکثر میرا دماغ جم جاتا ہے جب کوئی مجھے پریشان کرتا ہے یا میری ذاتی جگہ کا استحصال کرتا ہے۔ ملازمتوں اور پیسے کی کمی نے میرے خاندان کے درمیان تناؤ اور لڑائیاں پیدا کر دیں، جس سے ہر چیز مزید پیچیدہ ہو گئی۔

تعلیم مشکل محسوس ہوئی کیونکہ مجھے اپنے مستقبل کے بارے میں یقین نہیں تھا اور میں سخت ذہنی مشقت میں مشغول نہیں ہونا چاہتا تھا۔ میں اکثر گھر والوں اور دوستوں سے شرمندگی سے بچنے کے لیے کتابیں پڑھنے کا بہانہ کرتا تھا اور میں خوابوں میں کھو جاتا تھا۔ یہ دکھاوا کرنے والا کھیل ایک کمفرٹ زون بن گیا، بغیر تناؤ کے وقت گزارنے کا ایک طریقہ۔

لیکن میں نے بغیر کسی تاخیر کے بے تابی سے دو چیزیں کیں: جم میں ورزش کرنا اور کرکٹ کھیلنا۔ جم جانا ایک خوشی کی بات تھی۔ میں ہر روز جاتا تھا، اپنے جسم کے پٹھے بناتا تھا اور فٹ ہوتا تھا۔ اسی طرح، میں نے سنجیدگی سے کرکٹ کا پیچھا کیا، ہر صبح پریکٹس کرتا، کبھی اکیلا اور کبھی دوستوں کے ساتھ۔ سب سے اچھی بات جو مجھے یاد ہے، میں وقف تھا، کبھی بھی کوئی سیشن نہیں چھوڑا، یہاں تک کہ بارش کے بعد نم زمین پر مشق بھی کی۔ بنگلور میں میرا پریکٹس گراؤنڈ گھر سے تھوڑی ہی دوری پر تھا۔

اس دوران مجھے خانقاہ کے بارے میں اپنی والدہ کے دوست کے ذریعے معلوم ہوا۔

**مرحلہ 1: آمد سے بیعت تک - 1998-2004 -**

دو واقعات نے مجھے خانقاہ سے جوڑ دیا۔ سب سے پہلے، اپنے 12ویں سال کے امتحانات کے دوران، میں نے کامیاب ہونے کا آسان طریقہ تلاش کیا۔ کچھ لوگوں نے قیمت پر مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ میں نے اپنی ماں کو بتاتے ہوئے یہ قیمت بڑھا دی۔ لیکن جب میری والدہ نے آپ سے مشورہ کیا تو آپ نے ان کو مشورہ دیا کہ قیمت اصل رقم سے طے کر لیں۔ مجھے حیرت ہوئی کہ آپ کو اصل رقم کا علم تھا۔ میں حیران تھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا، اور میں خوش تھا کہ آپ نے میری ماں کو میرا مارک اپ ظاہر نہیں کیا۔

دوسرا، میری ماں کو دماغی سسٹ تھا۔ میری والدہ کئی سالوں سے اس بیماری میں مبتلا تھیں۔ تاہم، اس کے تازہ ترین ایکسرے میں، یہ سسٹ اچانک غائب ہو گیا۔ آپ نے میری والدہ کو بتایا کہ وہ ٹھیک ہو گئی ہیں کیونکہ اللہ نے میری والدہ کے لیے آپ کی دعا قبول فرمائی۔ ان تقریبات کے بعد، میں نے باقاعدگی سے خانقاہ میں جانا شروع کیا لیکن میں اپنی زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح اس میں فٹ ہونے میں ناکام رہا۔ میں اپنی سماجی صلاحیتوں کی کمی کی وجہ سے خانقا سے واقفیت حاصل کرنے میں ناکام رہا۔

خانقاہ میں آپ کے بیان میں شرکت کر کے مجھے لطف آتا تھا۔ آپ کے بیانات کے نتیجے میں مجھے اسلام کے بارے میں جاننے کا جذبہ ملا۔ آپ کے بیانات سننے کے بعد ہی میں نے ایک باعمل مسلمان بننے اور اسلام کے طریقوں کو اپنی زندگی میں ڈھالنے کا تصور کرنا شروع کیا۔

میں کرکٹ کے بارے میں بھی پرجوش تھا اور اسے کیریئر بنانے کی امید رکھتا تھا، لیکن آپ نے مجھے دوسرے کیریئر کا انتخاب کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے مجھے بتایا کہ کرکٹر بننا میری قسمت میں نہیں تھا، جس نے مجھے مایوس کیا۔

میں نے تیسری بار بارہویں سال کا امتحان دیا، اور مجھے یقین ہے کہ اس مرحلے پر آپ کی مدد اور دعائیں بہت اہم تھیں۔

اس دوران میں ایک لڑکی کو پسند کرنے لگا جو میرے پڑوس میں رہتی تھی۔ جب میری ماں نے مجھ سے اس لڑکی کی ماں کا پتہ پوچھا تاکہ میری والدہ اس لڑکی کی ماں کے بیوٹی سیلون کا دورہ کر سکیں، میں نے اپنی ماں کو اس لڑکی کا پتہ دیا۔ بعد میں، میں نے سوچا کہ کیا میری ماں نے آپ کو پتہ دیا ہے تاکہ آپ میرے لیے لڑکی سے دور رہنے کی دعا کر سکیں۔

جب میں نے آپ سے اس واقعہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے میرے شک کی تصدیق کی جس سے مجھے تکلیف ہوئی۔ نتیجے کے طور پر، میں نے ایک سال سے زائد عرصے تک آنا بند کر دیا.

اسی دوران میں نے این سی آر میں کمپیوٹر ڈپلومہ پروگرام میں داخلہ لیا لیکن طویل علالت کی وجہ سے مکمل نہیں کر سکا۔

پھر مجھے سمٹیک میں نوکری مل گئی، جہاں میرا بہنوئی طلحہ کام کرتا تھا۔ اس کمپنی میں کام کرتے ہوئے مجھے ایک امریکی کمپنی میں تعلیمی مقالے لکھنے کے لیے ملازمت کے مواقع کے بارے میں معلوم ہوا۔ میں نے فوری طور پر درخواست دی اور ملازمت پر رکھا گیا لیکن کام کا یہ موقع زیادہ دیر تک نہیں چل سکا کیونکہ میں اس وقت تحریری پروٹوکول سے ناواقف تھا۔

اس کے بعد میں نے فری لانسنگ کیرئیر شروع کیا۔ میں صبح سویرے جاگتا تھا اور مجھے ایسا کرنا مشکل لگتا تھا۔ مزید یہ کہ میں صبح سویرے جم جایا کرتا تھا، سخت محنت کے خیال میں بے چینی اور تیز دل کی دھڑکن محسوس ہوتی تھی۔ میں نے اس منفی ذہنیت کو نظر انداز کیا اور اپنا معمول جاری رکھا۔ میں نے اپنے کیریئر میں اسی طرح کی منفی ذہنیت کا تجربہ کیا۔ کام کرنا اکثر میری مرضی کے خلاف محسوس ہوتا ہے، جس سے تناؤ اور اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ میں نے ان ذہنی کشمکشوں کے ذریعے مدد کے لیے باقاعدگی سے دعا کی جبکہ کام جاری رکھتے ہوئے میں جانتا تھا کہ میرے لیے اچھا ہے۔

جب میری نانی کا انتقال ہوا تو میری والدہ واحد تھیں جنہوں نے دوسرے شہر میں ان کے جنازے میں شرکت کی۔ جب وہ جا رہی تھی، مجھے آپ کا فون آیا، کہ آپ میری نانی کے لیے دعا کریں گے۔ جب میں نے خانقاہ جانا چھوڑ دیا تھا تب سے یہ پہلی بار بات ہوئی تھی۔

پھر، غیر متوقع طور پر، میں ایک اتوار کو خانقاہ گیا۔ مراقبہ کے دوران، میں نے خاموشی سے اپنی نمازوں میں مسلسل نماز پڑھنے کی خواہش کی اور آپ سے بھی یہی دعا کرنے کو کہا۔ آپ نے بعد میں مجھے بتایا کہ آپ نے میری نماز کے عزم کے لیے دعا کی۔ میں نے باقاعدگی سے نماز پڑھنی شروع کی، یہاں تک کہ فجر کے وقت بھی، اور چھوٹ جانے والی نمازوں کی قضاء کرنا، جو میرے لیے غیر معمولی تھی۔ اس لیے مجھے یقین ہے کہ یہ تبدیلی آپ کی دعاؤں اور ادارے سے میرے تعلق کی وجہ سے آئی ہے۔

آپ کی نمازوں اور باقاعدگی سے نماز پڑھنے کی میری نئی عادت کے درمیان تعلق کو سمجھنے کے بعد، میں امریکی کمپنی میں ملازمت سے مدد مانگنے کے لیے خانقاہ واپس آیا۔ مجھے وہاں دوبارہ ملازمت دی گئی لیکن یہ عمل مکمل نہیں ہوا۔ اس دوران میں نے ایک نمائش میں بھی رضاکارانہ طور پر شرکت کی اور جب مجھے اپنے امریکی آجر کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تو میں خانقاہ آیا اور آپ سے دوبارہ دعا کی درخواست کی۔ آپ نے مجھے بتایا کہ چونکہ میں خانقاہ میں حاضر ہوا ہوں، اب مجھے وہ جواب ملے گا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ مارک نے اسی دن جواب دیا اور مجھے دوبارہ ملازمت مل گئی۔ اس سے میرا خانقاہ اور آپ پر ایمان مضبوط ہوا۔

جولائی 2003 میں نادیہ کی شادی کے بعد میں نے خاندان کی مالی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ اخراجات 15,000 روپے سے بڑھ کر 25,000 روپے ہو گئے، اور میں نے اپنے والد کے ذاتی استعمال اور بلوں کی ادائیگی کے لیے اضافی 5,000 روپے بھی دیئے۔ آج تک اس ذمہ داری کو نبھا رہا ہوں، الحمدللہ۔

اس عرصے کے دوران، جس لڑکی کو میں پسند کرتا تھا، اس نے مجھ سے دوبارہ رابطہ کیا، اس نے اشارہ کیا کہ مجھے اپنی ماں کو رشتے کے لیے اس کے گھر والوں سے ملنا چاہیے۔ تاہم، معاملات ٹھیک نہیں ہوئے، اور اس نے دسمبر 2003 میں کسی اور سے شادی کر لی۔ مجھے یقین تھا کہ یہ میری سماجی مہارت اور مالی استحکام کی کمی کی وجہ سے ہے، نہ کہ میری ماں یا آپ کی مداخلت کی وجہ سے۔ میں نے اپنے کردار، شخصیت، تعلیم اور مالی حالت میں بہتری نہ لانے کا الزام خود کو ٹھہرایا۔ اس طرح محسوس کرتے ہوئے، میں 2004 میں خانقاہ میں واپس آیا اور دوبارہ باقاعدگی سے حاضر ہونا شروع کر دیا۔

**مرحلہ 2: بیعت سے کچن ڈیوٹی تک - 2004-2008 -**

بیعت کی تقریب سے پہلے، میں اپنی آن لائن ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا اور عہد کرنے سے ہچکچا رہا تھا۔ لوگوں نے مجھے پہلے مالی استحکام حاصل کرنے کا مشورہ دیا۔ پھر بیعت کی تقریب کے دن جب آپ نے فرمایا کہ بیعت کرنے والوں کو خدا آزماتا ہے تو میری بے قراری بڑھ گئی۔ میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کسی بھی امتحان کا سامنا کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔

رہنمائی کے لیے میں نے اپنی والدہ اور خالہ نور سے بات کی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ شاید خدا کا منصوبہ آزمانا نہیں ہے بلکہ مجھے برکت دینا ہے، یہ بتاتے ہوئے کہ میں اپنی کم ترین سطح پر تھا، اس لیے حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ ان کی باتوں سے حوصلہ پا کر میں واپس اندر چلا گیا، اور قوال فرید ایاز کی پرفارمنس کے دوران میں نے آپ کو ایک ٹرانس میں دیکھا، آپ مسلسل دہرا رہے تھے، ’’مجھے جو بھی ملا، آپ کی دہلیز سے ملا‘‘۔ جب میں نے آپ کو اس ٹرانس میں دیکھا تو اس نے مجھے اور بھی حوصلہ دیا اور میں نے بیعت کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، آپ کے متاثر کن بیانوں کی وجہ سے میری سیکھنے کی خواہش بڑھتی گئی۔ میں نے مذہبی کتابیں پڑھنے کا فیصلہ کیا، لیکن تاخیر اور کوشش سے گریز کی میری پرانی عادت نے مجھے روک دیا۔

ایک مرتبہ جب آپ شہر سے باہر تھے، ممکنہ طور پر حج کے لیے، مہینے کی 12 تاریخ کو سماع کی رات میں آپ سے ذہنی طور پر جھگڑنے لگا۔ میں مسلسل ذہنی فریبوں سے پریشان تھا اور دل میں فیصلہ کیا کہ آپ کو بتاؤں کہ اگر یہ نہ رکے تو میں ادارے میں آنا چھوڑ دوں گا۔ پھر، غیر متوقع طور پر، یہ فریب نظر بند ہو گئے، جس سے مجھے توجہ مرکوز کرنے اور حال سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ اس سے مجھے خوشی ہوئی، حالانکہ میں جلد ہی سوچنے اور محسوس کرنے کے اپنے معمول کے طریقے پر واپس آ گیا۔

اس عرصے کے دوران، میں نے محسوس کیا کہ میں اب اپنے ماضی سے پریشان نہیں ہوں۔ میں اب اپنے ماضی سے پریشان نہیں تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ میں ایک شخص کے طور پر آگے بڑھا اور بہتر ہوا ہوں۔

میں نے بھی آپ سے بڑھتی ہوئی قربت محسوس کی۔ حیرت کی بات ہے کہ جب میں نے اپنے ہاتھ کو آپ کا ہاتھ تصور کیا تو میں اپنے اور دوسروں کے معمولی درد کو دور کر سکتا ہوں۔ یہ نئی قابلیت میرے لیے حیران کن تھی۔

ایک دن، مجھے حیرت ہوئی، جس لڑکی سے میں شادی کرنا چاہتا تھا، اس نے مجھ سے رابطہ کیا۔ اگرچہ اس کی شادی کو تین سال ہو چکے تھے، لیکن اس نے دلچسپی کے آثار دکھائے۔ میں نے ملنے سے انکار کر دیا اور اپنی زندگی میں ہونے والی تبدیلیوں کا اشتراک کیا، بشمول آپ کے ساتھ میرا تعلق۔ جب کہ ہماری گفتگو مختصر تھی، وہ میری ماضی کی یادوں اور خواہشات کو حال میں لے آئے۔ میں نے اپنے آپ کو ایک بار پھر اپنے ماضی میں پھنسا ہوا محسوس کیا، جہاں میں نے جو کچھ ہو چکا تھا اسے بدلنا چاہا۔

وقت کے ساتھ ساتھ، میرے مالی معاملات میں بہتری آئی، جس سے مجھے اپنی ضرورت سے زیادہ کمانے کا موقع ملا۔ میں نے اپنی بزنس ایپ شروع کرنے کی کوشش کی۔ لیکن پروگرامنگ اور پراجیکٹ مینجمنٹ کی مہارت کی کمی کی وجہ سے، یہ کوشش ناکام ہو گئی، مجھے قرض میں چھوڑ دیا.

رمضان 2007 کے دوران مجھے ادارے میں برتن دھونے کا کام سونپا گیا اور ایک سال بعد آپ نے طاہر گبول اور مجھے جمعرات کی تقریبات کے لیے کھانا پکانے کا کام سونپا۔ ان ذمہ داریوں اور تجربات نے میری زندگی کو مختلف طریقوں سے نمایاں طور پر تبدیل کیا

**مرحلہ 3: کچن ڈیوٹی سے لے کر زرمینے کی شادی تک - 2008-2013**

میں نے دیکھا کہ جب میں خانقاہ میں کام کرنے والا ہوتا تھا، خاص طور پر جمعرات کو گھر میں چیزیں اُلجھ جاتی تھیں۔ قطع نظر، میں خانقاہ میں اپنے فرائض پر قائم رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ، میں نے وہاں اپنے ساتھیوں کی طرف سے زیادہ قبولیت محسوس کی۔ میں نے مثبت طریقوں سے لوگوں کے ساتھ ملنا شروع کیا۔

ایک ہی وقت میں زرمینے اور میں نے ایک اچھا کام کرنے والا رشتہ استوار کیا، تعلیمی مضامین پر تعاون کیا اور اپنی ضرورت سے زیادہ کمایا۔ ڈیڈ لائن کے دباؤ کو محسوس کرتے ہوئے، ہم اکثر آپ سے اپنے کاموں میں توسیع شدہ ڈیڈ لائن اور کلائنٹ کی منظوری کے لیے دعا کرنے کو کہتے ہیں۔

ان تجربات کے ذریعے میرا اعتماد اور خود اعتمادی بڑھی۔ میں دوستانہ زیادہ قابل رسائی، اور دوسروں کے ساتھ زیادہ باقاعدگی سے مشغول ہوگیا۔

جب زرمینے کی شادی ہو رہی تھی, 2013 میں, آپ نے میرے گھر والوں کو عائشہ کے لیے شادی کی تجویز بھیجنے کا مشورہ دیا۔ تاہم، میں اور میری ماں عائشہ کی مضبوط شخصیت کی وجہ سے تذبذب کا شکار تھے۔ میں نے آپ سے اپنے آپ کو مستحکم کرنے کے لیے ایک سال کا وقت مانگا، جسے آپ نے شروع میں مان لیا لیکن بعد میں میری شادی کے بارے میں آپ کا ذہن یکسر بدل گیا۔ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے شادی لاہور کی بجائے کراچی میں کرنے کو ترجیح دی تھی۔ اس سارے عمل کے دوران بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ نے صبر سے ہماری رہنمائی کی۔

**مرحلہ 4: زرمینے کی شادی سے میری شادی تک - 2013-2017 -**

زرمینے کی شادی کے بعد میری مالی حالت میں کافی بہتری آئی۔ میں نے اپنی کمائی اور ذمہ داریوں میں اضافہ کرتے ہوئے اپنی کنٹریکٹ کمپنی سے آرٹیکلز کو خود بخود منتخب اور تقسیم کرنے کے لیے ایک ایپ تیار کرنے کا انتظام کیا۔ میں خانقاہ کے ساتھ زیادہ مشغول ہو گیا، کھانا پکانے اور تیل کی بوتلیں تیار کرنے جیسے تفویض کردہ کاموں میں مشغول ہو گیا، جس سے مجھے لطف آیا۔

تاہم، میں نے محسوس کیا کہ ذاتی اور مالی ترقی کے لیے بہت کم وقت ہے۔ یہاں تک کہ اپنے فارغ وقت کے دوران بھی میں خود ترقی میں سرگرم نہیں تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ مسئلہ وقت کی کمی نہیں ہے بلکہ میں نے اسے کیسے منظم کیا۔

اپنی زندگی پر غور کرتے ہوئے، میں نے زرمینے کی شادی کے بعد غیر متوقع طور پر اپنے مالی استحکام میں بہتری دیکھی، جو کہ ان کاموں پر غور کرنے کے لیے حیران کن تھا جن میں میں شامل تھا۔ جب میری شادی کے بارے میں بات چیت شروع ہوئی، تو پرانے خدشات دوبارہ سر اٹھانے لگے، مالی استحکام کے خدشات کی وجہ سے میں تذبذب کا شکار ہو گیا۔ اس کے باوجود، آپ نے مجھے ایک خاص فرد سے شادی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔

شادی کی تاریخوں کا انتخاب کرتے وقت، آپ نے اپریل تجویز کیا، وہ مہینہ جس میں آپ کی شادی ہوئی تھی۔ ہچکچاتے ہوئے، میں نے اپریل کے آخری ہفتے کا انتخاب کیا۔ شروع میں، میں نے منگنی اور شادی کے درمیان ایک سال کو ترجیح دی، لیکن میری بیٹی حمیزہ کی پیدائش کے بعد، مجھے لگتا ہے کہ مجھے اس سے بھی پہلے شادی کر لینی چاہیے تھی۔

**مرحلہ 5: میری شادی سے لے کر موجودہ وقت تک - 2017-2023 -**

میری شادی میں بھی دیگر شادیوں کی طرح اتار چڑھاؤ آئے ہیں۔ مشکل وقتوں کے دوران، آپ ایک سرپرست رہے ہیں، چیلنجوں سے گزرنے میں میری مدد کر رہے ہیں۔ میری شادی کے ایک ماہ بعد، میری کمائی میں نمایاں کمی آئی، جس سے میرے بے روزگاری کے خوف میں اضافہ ہوا اور میری استحکام کی خواہش میں اضافہ ہوا۔ آپ کی رہنمائی کے ساتھ، میں نے اس مشکل مرحلے کا مقابلہ کیا، شکر ہے.

مجھے یہ بھی یاد ہے کہ جب ہم اپنے مشترکہ خاندانی گھر کو فروخت کرنے کے بعد محمد علی سوسائٹی میں اپنے پرانے گھر سے نئے مکان میں منتقل ہوئے تو ہم مسلسل آپ کے پاس مشورے کے لیے آتے تھے۔ آپ ہماری بات تحمل سے سنتے اور مخلصانہ مشورہ دیتے۔

فی الحال، خانقاہ میں میں دو اہم ذمہ داریاں نبھا رہا ہوں جو آپ نے براہ راست مجھے تفویض کی ہیں: جمعرات کے اجتماع کے لیے کھانا پکانا اور تیل کی بوتلیں تیار کرنا۔ دوسرے کام، جن کے لیے میں نے اپنے ساتھیوں کی درخواست پر ذمہ داریاں سنبھالی تھیں، اب دوسروں کو سونپ دی گئی ہیں۔

میرا مقصد ایک دیندار مسلمان بننا ہے، جو اللہ کی حقیقی برکات حاصل کرنے کے لیے روزانہ اپنے اندرونی شیطانوں سے لڑتا ہے۔ آپ کے مسلسل تعاون اور دعاؤں سے، مجھے یقین ہے کہ میں یہ حاصل کر سکتا ہوں۔

میرے اندر کی آواز بتا رہی ہے کہ میرے اندرونی استحکام کا جہاد کا وقت آگیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کے تعاون اور رہنمائی سے یہ ذہنی استحکام اور اندرونی سکون حاصل ہو جائے گا، انشاء اللہ۔